مسیح میں نئی زندگی: طاقتور مسیحی زندگی کے لئے بنیادیں

سیشن تین

خدا آپ کو برکت دے، اور مسیح میں نئی زندگی، طاقتور مسیحی زندگی کے لئے بنیادیں کے تیسرے سیشن میں خوش آمدید۔ ہم ابھی بھی کلاس کے اس حصے میں ہیں جس کا عنوان ہے کہ آپ بائبل پر یقین کر سکتے ہیں۔ ہم نے ایک سیشن کیا جس کا نام تھا "میری بات مانیں-خدا"، جس میں ہم نے بائبل میں چند تاریخی طور پر تصدیق شدہ نبوتوں پر غور کیا، اور ہم اسی موضوع پر جاری رکھیں گے کہ "میری بات مانیں-خدا"۔

ہم سائنسی، آثار قدیمہ، اور تاریخی معلومات پر غور کریں گے۔ یہ تینوں شعبے بائبل کے کہے کو تصدیق کر سکتے ہیں۔ ایک مثال واٹر سائیکل ہے۔ سائنس میں، یہ پانی کا وہ چکر ہے جب یہ ندیوں، نالوں، جھیلوں اور سمندروں جیسے ذرائع سے بخارات بن کر اڑتا ہے، پھر درجہ حرارت ٹھنڈا ہونے پر بارش کے طور پر زمین پر واپس آتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ انسانی تاریخ کے مقابلے میں اس چکر کو حال ہی میں سمجھا گیا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہزاروں سال پہلے یہ خدا کے کلام میں سچائی کے طور پر درج تھا، اور اسے دیکھنا حیرت انگیز ہے۔ براہ کرم اپنی بائبلوں میں ایوب 36:27-28 کی طرف کھولیں۔

وہ پانی کے قطروں کو کھینچتا ہے، جو نالوں میں بارش بن کر ٹپکتے ہیں؛ بادل اپنی نمی برساتے ہیں اور بنی نوع انسان پر وافر بارش گرتی ہے۔

کیا یہ حیرت انگیز نہیں کہ یہ خدا کے کلام میں سائنس کی دنیا میں سمجھے جانے سے سینکڑوں اور سینکڑوں سال پہلے درج تھا؟ یہ کتاب واعظ میں بھی جھلکتا ہے۔ اگر آپ ایوب، زبور، امثال، واعظ، سلیمان کا گیت کی طرف جائیں۔ واعظ 1:7 میں:

تمام نالے سمندر کی طرف بہتے ہیں، پھر بھی سمندر کبھی بھرتا نہیں۔ جہاں سے نالے آتے ہیں، وہاں وہ دوبارہ لوٹتے ہیں۔

یہ حیرت انگیز ہے کہ خدا کا کلام قابل یقین، مستحکم اور سچا ہے، اور یہ واقعی ان حقائق کی عکاسی کرتا ہے جو ہم سائنسی دنیا سے سمجھتے ہیں۔ اب ہم خدا کے کلام میں موسم کے نمونوں پر غور کریں گے، لیکن میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کتنا گہرا ہے۔

جب بائبل ہائیڈرولوجیکل چکر (آبی چکر) یا ہوا کے چکروں کی بات کرتی ہے، تو یہ چیزیں قدیم انسان کے لئے نامعلوم تھیں۔ مثال کے طور پر، واعظ کو سلیمان نے مسیح کے جینے سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے لکھا تھا۔ ان لوگوں نے ایسی چیزوں کے بارے میں لکھا جو ہم نے حال ہی میں دریافت کی ہیں۔ یہ کیسے ہوا؟ جواب یہ ہے کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور انہیں بتایا کہ اس نے یہ کیسے بنایا۔ اس تعلیمی سیٹ میں، ہم تین مثالیں دیں گے، لیکن ایسی تنظیمیں ہیں جو اس شعبے میں کام کرتی ہیں، اور بائبل کے درجنوں مثالیں ہیں جو سائنسی معلومات کو اس سے پہلے ظاہر کرتی ہیں جب انسانوں کو اس کا علم ہوا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ اس لئے ہو سکتا ہے کہ خدا، آسمانوں اور زمین کا خالق، نے لوگوں کو اس کے بارے میں بتایا، اور یہ بالکل سمجھ میں آتا ہے۔ آیئے واعظ میں رہیں، جہاں ہم ہوا کے گول نمونے کے بارے میں پڑھیں گے۔ قدیم انسان ہوا کے نمونوں کا سراغ نہیں لگا سکتا تھا۔ آج ہم جانتے ہیں کہ ہوا چکروں میں چلتی ہے۔ 1900 کی دہائی کے شروع میں، یا حتیٰ کہ 1800 کی دہائی کے آخر میں، لوگوں نے غبارے اڑانا شروع کئے اور دیکھا کہ وہ کہاں جاتے ہیں۔ پھر لوگ ہوائی جہازوں میں اوپر گئے اور تصاویر لینا شروع کیں۔ اب یہ سیٹلائٹ کے ذریعے ہوتا ہے، اور ہم موسم کے نمونوں اور ہواؤں کے نمونوں کا سراغ لگا سکتے ہیں۔ لیکن دیکھیں کہ خدا کے کلام میں مسیح سے ایک ہزار سال پہلے، تین ہزار سال پہلے کیا لکھا گیا ہے۔

واعظ 1:6:

ہوا جنوب کی طرف چلتی ہے اور شمال کی طرف مڑتی ہے؛ یہ بار بار گھومتی ہے، ہمیشہ اپنے راستے پر لوٹتی ہے۔

یہ ناقابل یقین حد تک درست ہے۔ یہ بالکل اسی طرح کام کرتا ہے۔ لیکن جس دور میں یہ لکھا گیا، انسانوں کو اس کا علم نہیں تھا۔ نہ صرف انہیں اس کا علم نہیں تھا، بلکہ ان کے پاس اسے جاننے کے

لئے تکنیک بھی نہیں تھی۔ ان کے پاس غبارے، سیٹلائٹ، یا ہوائی جہاز نہیں تھے۔ ان کے پاس اسے سمجھنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا۔ اس نے یہ کیسے لکھا؟

:اردو بائبل اس طرح پڑھتی ہے

جنوب کی طرف چلتی ہے، پھر شمال کی طرف مڑتی ہے، ہوا مسلسل گھومتی رہتی ہے، اور اپنے گول راستوں پر، ہوا لوٹتی ہے۔

یہ انسان کے لکھنے سے زیادہ درست ہے۔ یاد رکھیں، ہم جو پورا حصہ پڑھ رہے ہیں وہ یہ ہے: آپ بائبل پر یقین کر سکتے ہیں۔

آپ یقین کر سکتے ہیں کہ خدا بائبل کا مصنف ہے کیونکہ پیدائش سے مکاشفہ تک، اس نے اس پر اپنی مہر لگائی ہے، اپنا نشان، جیسے کہ تاریخی طور پر تصدیق شدہ نبوتوں میں جہاں خدا دکھاتا ہے کہ وہ مستقبل کے بارے میں بات کر سکتا ہے کیونکہ وہ خدا ہے۔ یہاں ان آیات میں، جہاں خدا سائنسی معلومات کی بات کرتا ہے جو انسان کے پاس جاننے کی تکنیک نہیں تھی، وہ ان چیزوں کے بارے میں بات کر سکتا ہے کیونکہ وہ خدا ہے، اور یہ ثبوت ہے کہ بائبل وہی ہے جو وہ کہتی ہے کہ وہ ہے، خدا کا کلام اور خدا سے ملہم۔

ایک منٹ کے لئے ایوب کی کتاب کی طرف واپس جائیں اور ہم ایک اور مثال دیکھیں گے۔ اگر آپ نے کبھی رومن دیومالا کے بارے میں کوئی کتاب دیکھی ہے، تو آپ نے شاید اٹلس نامی ایک طاقتور آدمی کی تصویر دیکھی ہو گی۔ اس کے بازو اطراف میں پھیلے ہوئے ہیں، وہ تھوڑا سا آگے جھکا ہوا ہے، اور اس کے کندھوں اور گردن کے پچھلے حصے پر پوری دنیا رکھی ہوئی ہے۔ یہ ایک عام رومن افسانہ تھا، اور کچھ دیگر ثقافتوں میں بھی، کہ دنیا کو واقعی اس عظیم افسانوی کردار، اٹلس، نے سہارا دیا ہوا تھا۔ قدیم زمانوں کی دیگر مذاہب اور افسانوی کہانیاں مختلف جانوروں کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو دنیا کو سہارا دیتے ہیں، تاکہ یہ سمجھایا جا سکے کہ دنیا کس چیز پر ٹکی ہوئی ہے۔ کبھی یہ ایک کچھوے کی پیٹھ پر دکھائی جاتی ہے یا حتی کہ ہاتھی کی پیٹھ پر، کیونکہ انسان سائنسی مطالعے میں اتنا ترقی یافتہ نہیں تھا اور بالکل نہیں جانتا تھا کہ یہ عظیم چیز، زمین،

کس چیز پر ٹکی ہوئی ہے۔ اور پھر بھی، فلکیات کے انسانوں کے ذریعے سمجھے جانے سے سینکڑوں سال پہلے، خدا نے بات کی اور بتایا کہ زمین کس چیز پر ٹکی ہوئی ہے۔ ایوب 26:7 میں کہتا ہے:

وہ شمالی آسمانوں کو خالی جگہ پر پھیلاتا ہے۔ وہ زمین کو کچھ بھی نہ ہونے پر لٹکاتا ہے۔

وہ زمین کو کچھ بھی نہ ہونے پر لٹکاتا ہے! اردو بائبل اس ترجمے میں اور بھی واضح ہے:

وہ شمال کو خالی جگہ پر پھیلاتا ہے اور زمین کو کچھ بھی نہ ہونے پر لٹکاتا ہے۔

کیا یہ شاندار نہیں ہے؟ فلکیات کی سائنس کے بارے میں کچھ بھی حقیقتاً معلوم ہونے سے سینکڑوں اور سینکڑوں سال پہلے، خدا نے بات کی اور کہا کہ اس نے زمین کو کچھ بھی نہ ہونے پر لٹکایا۔

نہ صرف بائبل میں سائنسی معلومات اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ خدا مصنف ہے، نہ صرف صحیفوں میں نبوتیں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ خدا مصنف ہے، بلکہ دیگر چیزیں بھی ہیں۔ آثار قدیمہ بار بار بائبل کے کہے کی تصدیق کرتی ہے۔ ظاہر ہے، اس کی سینکڑوں اور سینکڑوں مثالیں ہیں۔ مثال کے طور پر، آثار قدیمہ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ یریحو میں ایک موٹی دیوار تھی۔ آثار قدیمہ اسرائیل کے بہت سے بادشاہوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور بار بار، آثار قدیمہ کے ماہرین زمین میں کھدائی کرتے ہوئے ایسی چیزیں تلاش کرتے ہیں جو بائبل کے کہے کو سچ ثابت کرتی ہیں۔

ہم نے دریافت کیا ہے کہ جب بائبل لوگوں، مقامات، یا واقعات کا ذکر کرتی ہے، تو ہم تصدیق کر سکتے ہیں کہ وہ اس وقت ہوئے جب بائبل کہتی ہے کہ وہ ہوئے، کہ لوگ وہاں رہتے تھے جہاں کہا گیا ہے کہ وہ رہتے تھے۔ حتیٰ کہ بائبل میں استعمال ہونے والی الفاظ کی فہرست بھی وقت کے لحاظ سے مطابقت رکھتی ہے جب بائبل کسی شہر کا ذکر کرتی ہے، مثال کے طور پر، آثار قدیمہ کے ماہرین تصدیق کر سکتے ہیں کہ وہ شہر اس وقت وہاں تھا۔

مثال کے طور پر، تقریباً ہر کوئی ہر مجدون کی آخری جنگ کے بارے میں سن چکا ہے۔ یقیناً یہ اصل آخری جنگ نہیں ہے، کیونکہ وہ مکاشفہ باب 20 میں خدا اور اس کے دشمنوں کے درمیان ہوگی۔ ہر مجدون کی جنگ مکاشفہ 16:16 میں ہوتی ہے۔

مکاشفہ 16:16

پھر انہوں نے بادشاہوں کو اس جگہ پر اکٹھا کیا جسے عبرانی میں ہر مجدون کہا جاتا ہے۔

اب، بائبل یہ کیوں کہتی ہے؟ شہر کا نام کہنے کا کتنا عجیب طریقہ ہے۔ "انہوں نے بادشاہوں کو اس جگہ پر اکٹھا کیا جسے عبرانی میں ہر مجدون کہا جاتا ہے۔" وہ کیوں نہیں کہتے "ہر مجدون کا شہر"؟ سب سے پہلے، اس طرح کا کوئی شہر نہیں ہے۔ آپ کو سمجھنا ہوگا کہ عبرانی لفظ "ہار" کا مطلب پہاڑی ہے اور "مجدو" ایک قصبے کا نام تھا۔ تو پھر یہ کیوں کہتا ہے "عبرانی میں کہا جاتا ہے"؟ کیونکہ جب نئے عہد نامے کو لکھا گیا، مجدو اب قصبہ نہیں رہا تھا۔ مجدو تقریباً مکمل طور پر غیر آباد ہو چکا تھا، اس لئے وہ قصبہ نہیں رہا؛ اس لئے وہ اسے قصبے کی طرح بیان نہیں کر سکتے تھے۔ تو اس نے "اس جگہ کے بارے میں جو عبرانی میں کہا جاتا ہے" کہا۔ جب میں کہتا ہوں کہ بائبل آثار قدیمہ کے لحاظ سے وقت کے مطابق درست ہے، میرا مطلب یہی ہے۔ ایسی کتابیں ہیں جو اسے بار بار دستاویزی شکل میں پیش کرتی ہیں۔ ایک اچھی کتاب ہے آثار قدیمہ اور بائبل کی تاریخ، جو جوزف فری نے لکھی، جو یہ دکھانے میں بہت اچھا کام کرتی ہے کہ آثار قدیمہ بائبل کی تائید کیسے کرتی ہے۔ دیگر کام بھی یہی کہتے ہیں۔

تاریخ بھی بائبل کے کہے کی تصدیق کرتی ہے۔ یقیناً، بہت سے معاملات میں تاریخ کو آثار قدیمہ کے ذریعے دریافت کرنا پڑتا ہے۔

دانی ایل 5:1

بادشاہ بیل شضر نے اپنے ایک ہزار امراء کے لئے ایک عظیم ضیافت دی اور ان کے سامنے شراب پی۔

سینکڑوں اور سینکڑوں سال تک، لوگوں نے اس آیت کو پڑھا اور نہیں جانتے تھے کہ بیل شضر کون تھا۔ یاد رکھیں، بابل کی سلطنت، جس کا ہم نے اپنے پچھلے سیشنز میں سے ایک میں ذکر کیا تھا، کو پارسیوں اور بعد میں یونانیوں نے فتح کیا۔ پھر یہ زوال پذیر ہوئی اور بابل کی سلطنت کی تاریخ کے تفصیلات گم ہو گئیں۔ تو لوگوں نے بائبل میں بیل شضر کے بارے میں پڑھا اور نہیں جانتے تھے کہ وہ کون تھا۔ جدید آثار قدیمہ نپولین کے دور میں شروع ہوئی۔ نپولین نے لوگوں کو مصر بھیجا اور وہاں سے نوادرات واپس لانا شروع کیا، اور پھر وہاں سے چیزیں تیز ہو گئیں۔

جب آثار قدیمہ کے ماہرین نے بابل میں کھدائی شروع کی، تو انہوں نے بابل کے بادشاہوں کی فہرستیں دریافت کیں، لیکن بیل شضر کا نام شامل نہیں تھا۔ تو مورخین نے کیا کیا؟ کیا انہوں نے کہا: "اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس کا نام شامل نہیں ہے۔ آخر کار، یہ خدا کا کلام ہے! یہ سچا ہے! بیل شضر یقیناً بابل کا بادشاہ رہا ہو گا۔ وہ یہاں درج ہے، تو وہ ضرور رہا ہو گا؛ خدا کا کلام سچائی ہے"؟ نہیں، مورخین اور آثار قدیمہ کے ماہرین نے ایسا نہیں کیا۔ انہوں نے وہی کیا جو بائبل کے ناقدین کرتے ہیں: انہوں نے کہا: "ٹھیک ہے، یہ ایک اور مثال ہے جہاں بائبل غلط ہے۔ بائبل بیل شضر کو بادشاہ کہتی ہے، لیکن ہمارے پاس بابل کی "بادشاہوں کی فہرست ہے اور وہ درج نہیں ہے، تو بائبل غلط ہے۔

خوش قسمتی سے، آپ اور میں اس طرح نہیں سوچتے، کیونکہ ہم جو خدا کے کلام پر یقین رکھتے ہیں ان کے پاس کھڑے ہونے کے لئے ایک چٹان ہے۔ ہمارے پاس سچائی ہے جو ہمیں مضبوط رکھتی ہے۔ جیسے جیسے آثار قدیمہ کے ماہرین نے بابل کی تاریخ کی مزید تفصیلات کھوج نکالیں، انہوں نے پایا کہ بابل کے بادشاہ کا نام نوبونیدس تھا۔ لیکن نوبونیدس 14 سال سے بابل میں نہیں تھا، اس لئے اس نے اپنے بیٹے بیل شضر کو اپنا شریک حاکم مقرر کیا تھا تاکہ وہ اس کی جگہ حکمرانی کرے۔ اس کی درستگی بائبل کے متن میں بھی جھلکتی ہے۔
آپ کو دانی ایل باب 5 کی کہانی یاد ہو گی، جہاں بیل شضر کے ساتھ، خدا نے محل کی دیواروں پر ہوا سے نکلتی ہوئی انگلیوں سے لکھا۔

دانی ایل 5:5-6

اچانک ایک انسانی ہاتھ کی انگلیاں نظر آئیں اور محل شاہی میں چراغ دان کے قریب دیوار کے پلستر پر لکھا۔ بادشاہ نے ہاتھ کو دیکھا جب وہ لکھ رہا تھا۔ اس کا چہرہ زرد پڑ گیا اور وہ اتنا خوفزدہ ہوا کہ اس کے گھٹنے آپس میں ٹکرائے اور اس کی ٹانگیں کمزور ہو گئیں۔

ہاں، وہ یقیناً تھوڑا پریشان ہوا ہو گا۔ یہ کوئی روزمرہ کی بات نہیں کہ ایسی چیز ہو۔

دانی ایل 5:7

بادشاہ نے بلند آواز سے جادوگروں، نجومیوں اور کاہنوں کو بلانے کا حکم دیا اور بابل کے ان عقلمندوں سے کہا، "جو کوئی اس تحریر کو پڑھے گا اور مجھے اس کا مطلب بتائے گا، اسے ارغوانی لباس پہنایا جائے گا اور اس کے گلے میں سونے کی زنجیر ڈالی جائے گی، اور وہ سلطنت میں تیسرا سب سے بڑا حاکم بنایا جائے گا۔

اس نے کیوں نہیں کہا کہ سلطنت میں دوسرا سب سے بڑا حاکم؟ اگر وہ بادشاہ تھا، تو اسے کہنا چاہئے تھا، "جو شخص یہ پڑھے گا وہ سلطنت میں دوسرا سب سے بڑا حاکم ہوگا۔" اس نے یہ کیوں نہیں کہا؟ ہم کہانی جانتے ہیں۔ کیونکہ وہ خود دوسرا سب سے بڑا حاکم تھا۔ اس کا باپ، نوبونیدس، پہلا سب سے بڑا حاکم تھا۔ اور اس طرح، ہم دیکھتے ہیں کہ بائبل ناقابل یقین حد تک تاریخی طور پر درست ہے۔

میں آپ کو ایک اور مثال دکھاتا ہوں جس نے سالہا سال تک علماء کو حیران کیا۔ اس کے لئے ہمیں دو جگہوں پر جانا ہوگا۔ یرمیاہ 25:1 میں ہم پرانے عہد نامے کی ترتیب زمانی کے بارے میں پڑھیں گے۔

یرمیاہ 25:1

یرمیاہ کے پاس یہوداہ کے تمام لوگوں کے بارے میں کلام آیا، یہو آقیم بن یوسیاہ، یہوداہ کے بادشاہ کے چوتھے سال میں، جو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کا پہلا سال تھا۔

یہ کافی سیدھا سادا ہے۔ یہو آقیم کا چوتھا سال نبوکدنضر کا پہلا سال ہے۔ یہاں ایک ربن یا اپنی انگلی رکھیں اور دانی ایل 1:1 کی طرف جائیں۔ یسعیاہ، یرمیاہ، نوحہ، حزقی ایل، دانی ایل۔

دانی ایل 1:1

یہوداہ کے بادشاہ یہو آقیم کے تیسرے سال کی سلطنت میں، بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروشلم آیا اور اس کا محاصرہ کیا۔

کیا ہم نے یرمیاہ میں ابھی نہیں پڑھا کہ یہو آقیم کا چوتھا سال نبوکدنضر کا پہلا سال تھا؟ دانی ایل کہتا ہے، "تیسرے سال میں، بابل کا بادشاہ نبوکدنضر..." کیا نبوکدنضر چوتھے سال میں بادشاہ بنا یا تیسرے سال میں؟ یہ کون سا ہے؟ صدیوں تک، بائبل کے ناقدین اور وہ لوگ جو بائبل پر سوال اٹھاتے اور چیلنج کرتے ہیں، نے اسے دیکھا اور کہا: "دیکھو، یہ ایک تضاد ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ بائبل درست نہیں ہے۔" ہم نے پایا کہ مورخین نے اس پر مطالعہ کیا ہے۔ پرانے عہد نامے کی ترتیب زمانی پر ایک بہت دلچسپ اور گہری کتاب ہے، عبرانی بادشاہوں کے پراسرار اعداد، جو ایڈون تھیل نے لکھی۔

بائبل کی خوبصورتیوں میں سے ایک یہ ہے کہ یہ تاریخی طور پر اتنی درست ہے کہ لوگوں نے اس تناظر میں لکھا جہاں وہ تھے۔ آپ دیکھتے ہیں، بائبل کوئی ناول نہیں ہے، جسے ایک مصنف نے پرندے کی نظر سے لکھا ہو۔ جب یرمیاہ نے یرمیاہ کی کتاب لکھی، خدا نے اسے تحریر کیا، لیکن یرمیاہ نے اسے اس طرح لکھا کہ اسے اور اس کے ارد گرد کے لوگوں کے لئے سمجھ میں آئے۔ اور اس نے وہ ترتیب زمانی، اعداد و شمار اور حقائق استعمال کئے جو اس شخص کے لئے سمجھ میں آتے تھے جو قلم کاغذ پر رکھ رہا تھا۔ دانی ایل کے ساتھ بھی یہی بات ہے۔

دانی ایل نے اس تناظر میں لکھا جو اس کے لئے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کے لئے مانوس تھا۔ یرمیاہ یہوداہ کی سلطنت میں تھا۔ دانی ایل ایک ہزار میل سے زیادہ دور بابل کی سلطنت میں تھا۔ دونوں سلطنتوں نے مختلف تاریخی نظام استعمال کئے؛ انہوں نے وقت بتانے کے لئے لفظی طور پر مختلف طریقے استعمال کئے۔ تو جب دانی ایل نے بابل کے تاریخی نظام میں یہوآقیم کے تیسرے سال کے بارے میں لکھا، وہ تیسرا سال تھا۔ جب یرمیاہ نے یہوداہ کے تاریخی نظام میں یہوآقیم کے چوتھے سال کے بارے میں لکھا، وہ چوتھا سال تھا۔

تصور کریں دو لوگ: میں یہاں اور اسرائیل میں ایک یہودی مسیحی۔ کوئی جو اسرائیل میں پیدا اور پروان چڑھا ہو وہ اپنا کیلنڈر اور اپنی ثقافت جانتا ہے۔ مان لیجئے کہ میں ایک خط لکھتا ہوں اور اس کے اوپر جنوری کچھ، 2002 کی تاریخ ڈالتا ہوں۔ اسی دن ایک یہودی خط لکھتا ہے اور سال کو 5762 کہتا ہے۔ وہ اپنے کاغذ کے اوپر 5762 کیوں لکھتا ہے، میں اپنے کاغذ پر 2002 لکھتا ہوں، اور یہ بالکل وہی سال ہے؟ کیونکہ ہمارے تاریخی نظام مختلف ہیں۔ اسی طرح، دنیا بھر میں تاریخی نظام مختلف تھے۔ بابل میں لکھی گئی کتابیں، پارسی میں لکھی گئی کتابیں، یہوداہ میں لکھی گئی کتابیں، اسرائیل میں لکھی گئی کتابیں، روم میں لکھی گئی کتابیں، اور ان کے تاریخی نظام مختلف ہیں۔ خدا مصنف سے اس تناظر سے لکھواتا ہے جو اس کے لئے اور جہاں وہ رہتا ہے اس کے لئے سمجھ میں آتا ہے تاکہ جب وہ اسے اپنے آس پاس کے لوگوں کو دکھائے تو اسے سمجھ میں آئے۔ یہ دلچسپ ہے کہ اگر دانی ایل اور یرمیاہ کی تاریخیں بالکل ایک جیسی ہوتیں، تو یہ ایک تضاد ہوتا۔ لیکن یہ کہ وہ مختلف ہیں، یہ دکھاتا ہے کہ ہمارا خدا جو کچھ کرتا ہے اس میں اتنا درست ہے کہ بائبل پیدائش سے مکاشفہ تک بغیر ایک بھی تضاد کے مناسب ہو جاتی ہے۔

اگر آپ صحیفوں میں مسائل دیکھنا چاہتے ہیں، اگر آپ اسے تنقیدی رویہ کے ساتھ دیکھنا چاہتے ہیں، اگر آپ صحیفوں کی مذمت، چیلنج اور تنقید کرنا چاہتے ہیں، اگر آپ چیزیں تلاش کرنا چاہتے ہیں، تو آپ ظاہری تضادات کی طرف اشارہ کرسکتے ہیں اور انہیں صحیفوں پر یقین نہ کرنے کے بہانوں کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ ایک ایماندار شخص ہیں-اور مجھے یقین ہے، میرے مانند، آپ اس کلاس کو سن رہے ہیں کیونکہ آپ سچائی جاننا چاہتے ہیں، آپ سچائی پر یقین کرنا چاہتے ہیں- تو اس بات کا ثبوت کہ خدا صحیفوں کا مصنف ہے، زبردست ہے۔ تاریخی طور پر تصدیق شدہ نبوتیں ہیں، سائنسی ثبوت ہیں جو صرف خدا جان سکتا تھا، اور آثارقدیمہ کے ثبوت ہیں جو بائبل کی باربار تصدیق کرتے ہیں۔ بائبل میں تاریخ بالکل پاکیزہ ہے۔ یہ اتنی کامل ہے کہ کوئی مورخ ایک ہزار پانچ سو سال سے زیادہ عرصے تک اس طرح کی تاریخ ریکارڈ نہیں کرسکتا تھا اور تمام تفصیلات درست کرسکتا تھا۔ صرف خدا ہی یہ کرسکتا تھا۔

ہم خود کو بائبل کے سامنے لانا چاہتے ہیں اور ثبوت دیکھنا چاہتے ہیں اور، جب اس کا وزن کیا جائے، تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ثبوت "مناسب طور پر حتمی" ہیں۔ یہ ایک کمزور بیان ہے؛ ثبوت بالکل حتمی ہیں کہ خدا صحیفوں کا مصنف ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ، اگر آپ کا دل بھوکا ہے، اگر آپ واقعی سچائی جاننا چاہتے ہیں، تو آپ خدا کے پاس جاسکتے ہیں اور اس سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ خود کو آپ کو دکھائے۔ مسیح نے کہا، "دستک دو، "اور یہ تمہارے لئے کھولا جائے گا۔

سائنس، آثارقدیمہ اور تاریخ کی ان مثالوں کو دیکھنا مکمل طور پر متاثر کن ہے اور یہ دیکھنا کہ بائبل حقائق کے ثبوت کی تصدیق کرتی ہے، اور وہ حقائق کے ثبوت بائبل کی تصدیق کرتے ہیں۔ لیکن شاید اس سے بھی زیادہ اہم یہ ہے کہ خدا اپنے بچے کے طور پر اور سچائی کے متلاشی کے طور پر خود کو آپ کے لئے ثابت کرے گا۔ یوحنا کی انجیل، باب 7 آیت 17 میں اس کی وضاحت کرتی ہے، اور یہ ایک وعدہ ہے۔ ہم اس پر اپنی زندگیوں کا انحصار کرسکتے ہیں؛ ہم اس کا دعویٰ کرسکتے ہیں؛ ہم اس کی توقع کرسکتے ہیں۔

یوحنا7:17

اگر کوئی خدا کی مرضی پر عمل کرنے کا انتخاب کرتا ہے، تو وہ جان لے گا کہ میری تعلیم خدا سے ہے یا میں اپنی طرف سے بولتا ہوں۔

وہ یقیناً جان لے گا۔ خدا اپنے ایماندار متلاشی، سچائی کے ایماندار متلاشی کے لئے خود کو ظاہر کرے گا۔ ہم یوحنا باب 14 میں اسی بات کو بنیادی طور پر دوبارہ کہا گیا دیکھتے ہیں۔ یہ رب یسوع مسیح بول رہے ہیں:

یوحنا 14:21

جس کے پاس میری حکمنامے ہیں اور وہ ان پر عمل کرتا ہے، وہی ہے جو مجھ سے محبت کرتا ہے۔ جو مجھ سے محبت کرتا ہے اسے میرا باپ پیار کرے گا، اور میں بھی اس سے محبت کروں گا اور خود کو اس کے سامنے ظاہر کروں گا۔

خواتین و حضرات، یہ خدا کا وعدہ ہے۔ اگر ہم حکمناموں کو تھامے رکھتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں، اگر ہم اپنی زندگیوں کو خدا کے کلام میں کہی گئی باتوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو وعدہ یہ ہے کہ خدا خود کو ہمارے لئے ظاہر کرے گا اور رب یسوع مسیح خود کو ہمارے لئے ظاہر کرے گا۔

خدا آپ کو برکت دے۔